الاحادیث المختارة من الصحیحین

www.KitaboSunnat.com

تالیف: محمد مظفر شیرازی

المدیر العام: امام بخاری انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی سیالکوٹ

ترجمہ و نظر ثانی: حافظ ذکاء اللہ زاھد

استاذ: امام بخاری انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی سیالکوٹ

بتعاون: چوہدری عبدالرزاق چوہان

چوھدری کریانہ مرچنٹ لھائی بازار سیالکوٹ فون: 597494 583451

بسم اللہ الرحمن الرحیم

قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ

مجلس التحقیق الاسلامی کے زیر اہتمام

محدث لائبریری

کتاب و سنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب و سنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق و اجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

الأحاديث المختارة من الصحيحين

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب: ---------- الاحادیث المختارة من الصحیحین

تالیف: ---------- محمد مظفر شیرازی
المدیر العام: امام بخاری انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی سیالکوٹ

ترجمہ ونظر ثانی: ------ حافظ ذکا اللہ زاہد
استاذ: امام بخاری انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی سیالکوٹ

باہتمام: ---------- سید ضیاء الرحمٰن گیلانی

ناشر

مرکزی جمعیت اہلحدیث سیالکوٹ شہر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الاحادیث المختارۃ من الصحیحین

www.KitaboSunnat.com

تالیف: محمد مظفر شیرازی

المدیر العام: امام بخاری انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی سیالکوٹ

ترجمہ ونظر ثانی: حافظ ذکا اللہ زاھد

استاذ: امام بخاری انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی سیالکوٹ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم الله الرحمن الرحيم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

(مقدمۃ الکتاب)

الحمد للہ رب العالمین والصلاۃ والسلام علی سید الأنبیاء وأشرف المرسلین وعلی آلہ وصحبہ أجمعین، وبعد!

خدمت حدیث وسنت ایک ایسا عظیم الشان اور بابرکت کام ہے کہ جس کیلئے ہر مسلمان کو کسی نہ کسی سطح پر ضرور حصہ ڈالنا چاہئے، تاکہ اس کا شمار کل قیامت کے دن خدّام سنت نبوی علی صاحبہا الصلاۃ والسلام میں سے ہو، اور یہ ایک ایسا اعزاز ہے کہ جس کی قدر وقیمت کا اندازہ اللہ عزوجل کے حضور پیش ہونے پر ہی ہوسکتا ہے۔

ہماری دینی جامعات و مدارس میں ابتدائی طلبہ کیلئے کوئی ایسا منتخب مجموعہ احادیث دیکھنے میں نہیں آیا جو طلبہ کی عمر (سن صغری) کے لحاظ سے مناسب ہو اور اس میں تقریبًا تمام اہم ابواب حدیث میں سے ایک ایک حدیث کا انتخاب موجود ہو، اور اس کے ساتھ ساتھ صحتِ احادیث کا بھی اہتمام کیا گیا ہو، اب اسی بات کو مدنظر رکھتے ہوئے "الأحادیث المختارۃ من الصحیحین" کے نام سے ایک سو احادیث اکٹھی کردی ہیں۔ اور ہر حدیث کے اوپر اس سے واضح طور پر سمجھ میں آنے والا مسئلہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھی بطورِ عنوان کے بیان کر دیا گیا ہے۔تا کہ چھوٹی عمر کے طلبہ کو سمجھنے میں آسانی رہے۔اور یہ چھوٹی سی کوشش صرف اور صرف اللہ تعالیٰ کی خوشنودی کے حصول اور خالق و مالک کائنات کے حضور پیشی کے دن حدیث رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت کرنے والوں میں شمار کئے جانے کیلئے کی گئی ہے۔اور میں اللہ عز وجل کا شکر ادا کرنے کے بعد کہ جس کی توفیق سے یہ نیکی کرنے کی ہمت ہوئی۔

میں اپنے عزیزم حافظ ذکاء اللہ زاہد حفظہ اللہ (استاذ و مدیر الامتحانات امام بخاری انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی) کا بے حد شکر گذار ہوں جنہوں نے انتہائی مصروفیت کے باوجود اس مجموعہ احادیث کا طلبہ کی سہولت کیلئے اردو میں ترجمہ کیا اور سید ضیاء الرحمٰن گیلانی صاحب کا بھی جنہوں نے کمپوزنگ کر کے اس خدمت میں شرکت فرمائی۔ جزاهم الله في الدارين خير الجزاء۔

اور آخر میں اپنے محترم بھائی پروفیسر حافظ محمد مطیع الرحمٰن حفظہ اللہ (وائس چانسلر امام بخاری انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی وامیر مرکزی جمعیت اہلحدیث سیالکوٹ شہر) کا انتہائی ممنون ہوں کہ جنہوں نے انتہائی مصروفیت وانتہائی مختصر وقت میں کتاب وسنت کی شاندار خدمات سرانجام دی ہیں (اللہ تعالیٰ یہ سب کچھ قبول فرمالے) اس مجموعہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

احادیث کو "آل پاکستان مسابقہ حفظ الحدیث" کیلئے منتخب فرما کر ذرہ نوازی کی ہے۔

جزاه الله في الدنيا والآخرة أحسن الجزاء ۔

اور آخر اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ذات کبریا اس مجموعہ احادیث کو میرے، محترم حافظ صاحب اور تمام مسلمانوں کیلئے فائدہ مند بنائے، وما توفيقي إلا بالله وعليه توكلت وإليه أنيب وصلى الله على نبينا محمد وآله وصحبه أجمعين وسلم تسليمًا كثيرًا۔

راقم

محمد مظفر شیرازي

المدير العام

بمركز الإمام ابن حزم للتراث والتحقيق ،بجامعة الإمام البخاري

الإسلامية العالمية۔

سیالکوٹ، پاکستان

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
وَّعَلٰٓی اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا صَلَّیْتَ
عَلٰٓی اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؀
اَللّٰھُمَّ بَارِکْ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓی
اٰلِ مُحَمَّدٍ کَمَا بَارَکْتَ عَلٰٓی
اِبْرَاھِیْمَ وَعَلٰٓی اٰلِ اِبْرَاھِیْمَ
اِنَّکَ حَمِیْدٌ مَّجِیْدٌ ؀

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِخْلاصُ النِّيَّةِ قَبْلَ كُلِّ عَمَلٍ صالح ضروري

(ہر نیک عمل سے پہلے نیت کا اخلاص ضروری ہے)

١ - عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "إِنَّمَا الأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِءٍ مَّا نَوٰى"۔ (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "عملوں کا دارومدار نیتوں ہی پر ہے۔ اور بے شک آدمی کیلئے وہی ہے جس کی اُس نے نیت کی۔"

أركانُ الإسلامِ خَمْسَةٌ

(اسلام کے پانچ ارکان ہیں)

٢ - عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ "بُنِيَ الإِسْلَامُ عَلٰى خَمْسٍ، شَهَادَةِ أَنْ لَّا إِلٰهَ إِلَّا اللّٰهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُوْلُهُ وَإِقَامِ الصَّلَاةِ، وَإِيْتَاءِ الزَّكَاةِ، وَالْحَجِّ، وَصَوْمِ رَمَضَانَ۔" (متفق عليه)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے، کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے۔ (۱) اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں اور یہ کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ (۲) نماز قائم کرنا (۳) زکوٰۃ ادا کرنا (۴) بیت اللہ کا حج کرنا (اگر استطاعت ہو) اور (۵) رمضان المبارک کے روزے رکھنا۔

أركانُ الإيمانِ ستّةٌ

(ایمان کے ارکان چھ ہیں)

۳- عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَجُلٌ لِرَسُولِ اللّٰهِ أَخْبِرْنِي عَنِ الإِيمَانِ؟ قَالَ: "أَنْ تُؤْمِنَ بِاللّٰهِ، وَمَلَائِكَتِهِ، وَكُتُبِهِ، وَرُسُلِهِ، وَالْيَوْمِ الآخِرِ، وَتُؤْمِنَ بِالْقَدَرِ خَيْرِهِ وَشَرِّهِ۔" (رواہ مسلم)(مختصر)

ترجمہ: حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ ﷺ سے ایمان کے متعلق سوال کیا۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر، اس کے فرشتوں پر، اس کی (نازل کردہ) کتابوں پر، اس کے رسولوں پر، یومِ آخرت پر اور اچھی بُری تقدیر پر ایمان رکھو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَعْصِيَةُ الرَّسُوْلِ ﷺ كَإِنْكَارٍ فِي دُخُوْلِ الْجَنةِ

(رسول ﷺ کی نافرمانی جنت میں داخل ہونے سے انکار کی طرح ہے)

٤- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰه ﷺ قَالَ: "كُلُّ أُمَّتِي يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ إِلَّا مَنْ أَبٰى ' قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ وَمَنْ يَأْبٰى؟ قَالَ: مَنْ أَطَاعَنِي دَخَلَ الْجَنَّةَ ' وَمَنْ عَصَانِيْ فَقَدْ أَبٰى۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری ساری امت جنت میں جائے گی،سوائے ان افراد کے جو انکار کردیں پوچھا گیا، یارسول اللہ! (جنت میں جانے سے) کون انکار کرے گا؟ آپ نے فرمایا: جس نے میری اطاعت کی وہ جنت میں داخل ہوگیا اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے (جنت میں جانے سے) انکار کردیا۔

الدِّيْنُ الإسلامُ النَّصِيْحَةُ

(دین اسلام خیرخواہی کا نام ہے)

٥- عَنْ تَمِيْمٍ الدَّارِيِّ رضي الله عنه أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: "اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ" قُلْنَا: لِمَنْ؟ قَالَ: "لِلّٰهِ وَلِكِتَابِهِ وَلِرَسُوْلِهِ وَالأَئِمَّةِ الْمُسْلِمِيْنَ وَعَامَّتِهِمْ۔" (رواه مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ: - حضرت تمیم داری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دین خیر خواہی کرنے (کا نام) ہے۔ ہم نے پوچھا: کس کی خیر خواہی؟ آپ نے فرمایا: اللہ کی، اس کی کتاب کی، اس کے رسول کی، مسلمانوں کے حکمرانوں کی اور عام مسلمانوں کی۔

الطَّهَارَةُ جُزْءُ الإِيمَانِ

(صفائی ایمان کا حصہ ہے)

٦- عَنْ أَبِي مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: "اَلطَّهُوْرُ شَطْرُ الإِيْمَانِ"۔ (رواہ مسلم)

ترجمہ: - حضرت ابو مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔''

أَهَمِيَّةُ السِّوَاكِ

(مسواک کی اہمیت)

٧- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "لَوْ لَا أَنْ أَشُقَّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

عَلَى أُمَّتِي لأَمَرْتُهُمْ بِالسِّوَاكِ مَعَ كُلِّ وُضُوءٍ عِنْدَ كُلِّ صَلاةٍ۔" (متفق عليه)

ترجمہ: - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اگر مجھے اپنی امت کے مشقت میں پڑ جانے کا اندیشہ نہ ہوتا تو میں یقیناً انہیں ہر نماز کے وضو کے ساتھ مسواک کرنے کا حکم دیتا۔

لا تُقْبَلُ الصَّلاةُ بِدُونِ وُضُوءٍ

(وضو کے بغیر نماز قبول نہیں ہوتی)

٨ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "لَا يَقْبَلُ اللّٰهُ صَلاةَ أَحَدِكُمْ إِذَا أَحْدَثَ حَتّٰى يَتَوَضَّأَ۔" (متفق عليه)

ترجمہ: - حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کا وضو ٹوٹ جائے جب تک وہ وضو نہ کرے اللہ تعالیٰ اس کی نماز قبول نہیں کرتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صِفَةُ الوُضُوءِ

(وضو کا طریقہ)

٩ - قَالَ لِعَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَيْدٍ رضی اللہ عنہ: أَخبِرْنِي كَيفَ رَأَيتَ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَتَوَضَّأُ؟ فَدَعَا بِتَوْرٍ مِنْ مَّاءٍ فَكَفَأَ عَلَى يَدَيْهِ فَغَسَلَهُمَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فِي التَّوْرِ فَمَضْمَضَ وَاسْتَنْثَرَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ غَرْفَةٍ وَاحِدَةٍ، ثُمَّ أَدْخَلَ يَدَهُ فَاغْتَرَفَ بِهَا فَغَسَلَ وَجْهَهُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ، ثُمَّ غَسَلَ يَدَيْهِ إِلَى الْمِرْفَقَيْنِ مَرَّتَيْنِ مَرَّتَيْنِ، ثُمَّ أَخَذَ بِيَدِهِ مَاءً فَمَسَحَ رَأْسَهُ فَأَدْبَرَ بِيَدَيْهِ وَأَقْبَلَ، ثُمَّ غَسَلَ رِجْلَيْهِ فَقَالَ: هٰكَذَا رَأَيْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَتَوَضَّأُ۔"

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن زید رضی اللہ عنہ سے ایک آدمی نے پوچھا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کیسے وضو کرتے تھے؟ انہوں نے پانی کا ایک طشت (برتن) منگوایا۔ پہلے اس برتن میں سے اپنے دونوں ہاتھوں پر پانی ڈال کر ان کو تین بار دھویا۔ پھر اپنا ہاتھ اس برتن میں ڈال کر ایک ہی ہاتھ سے (آدھے پانی سے) کلی کی اور (آدھے پانی سے) ناک صاف کیا تین مرتبہ۔ پھر اپنا ہاتھ پانی میں ڈال کر تین بار چہرہ دھویا۔ پھر دو بار اپنے دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھوئے۔ پھر اپنے ہاتھ میں پانی لے کر اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

طرح مسح کیا کہ دونوں ہاتھ سر کے آگے سے پیچھے کی طرف لے گئے اور پھر پیچھے سے آگے کی جانب لے آئے۔ پھر اپنے دونوں پاؤں کو دھویا۔ پھر آخر میں فرمایا: کہ میں نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو اسی طرح وضو کرتے ہوئے دیکھا تھا۔

طَرِيقَةُ الإِسْتِنْجَاءِ

(استنجاء کرنے کا طریقہ)

١٠ - عَنْ أَبِي قَتَادَةَ ﷛ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: " إِذَا شَرِبَ أَحَدُكُمْ فَلَا يَتَنَفَّسْ فِي الْإِنَاءِ، وَإِذَا أَتَى الْخَلَاءَ وَلَا يَمَسَّ ذَكَرَهُ بِيَمِينِهِ، وَلَا يَتَمَسَّحْ بِيَمِينِهِ۔ " (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابوقتادہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب کوئی بھی تم میں سے (کوئی پینے والی چیز) پیئے تو برتن کے اندر سانس نہ لے، اور جب بیت الخلاء میں آئے تو اپنے داہنے ہاتھ سے اپنی شرمگاہ کو نہ چھوئے۔ اور نہ ہی داہنے ہاتھ سے استنجاء کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أدَابُ قَضَاءِ الحَاجَّةِ

(قضائے حاجت کا طریقہ)

۱۱- عَنْ أبي أيّوبَ الأنصاريِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "إِذَا أتَى أحَدُكُمُ الغَائِطَ فَلَا يَسْتَقْبِلِ القِبْلَةَ وَلَا يُوَلِّهَا ظَهْرَهُ شَرِّقُوا، أوْ غَرِّبُوا۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب تم قضائے حاجت کیلئے بیٹھو تو قبلہ رخ نہ بیٹھو، اور نہ اس کی طرف پشت کرو۔ بلکہ مشرق یا مغرب کی جانب کرو۔

(مشرق اور مغرب کی طرف رخ کرنے کا مطلب یہ ہے کہ قضائے حاجت کے وقت اپنے رُخ کو قبلہ کی طرف نہ کرے۔ اور نہ پشت۔ یہ حکم تو اہل مدینہ کیلئے مخصوص ہے اس لئے کہ ان کیلئے قبلہ جنوب کی طرف پڑتا ہے۔ برصغیر میں رہنے والوں کیلئے قبلہ مغرب کی طرف ہے لہذا ہمارے لئے شمال اور جنوب کی طرف منہ کرنے کا حکم ہے۔)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُكْمُ التفلِ فِي المَسْجِدِ

(مسجد میں تھوکنے کا حکم)

۱۲ - عَنْ أنسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "اَلْبُزَاقُ فِي المَسْجِدِ خَطِيْئَةٌ وَ كَفَّارَتُهَا دَفْنُهَا۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:۔ حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد میں تھوکنا گناہ ہے اور اس کا کفارہ اس پر مٹی ڈال کر دفن کر دینا ہے

مَا حُكْمُ الفَأرَةِ إذَا وَقَعَتْ فِي الشيء؟

(جب چوہیا کسی چیز میں گر پڑے تو اس کا کیا حکم ہے؟)

۱۳ - عَنْ مَيْمُوْنَةَ رضي الله عنها أنَّ النَّبِيَّ ﷺ سُئِلَ عَنِ الفَأرَةِ سَقَطَتْ فِي سَمَنٍ، فَقَالَ: أَلْقُوْهَا وَمَا حَوْلَهَا فَاطْرَحُوْهُ، وَكُلُوْا سَمَنَكُمْ۔" (رواه البخاري، وفي رواية النسائي: "سَمَنٍ جَامِدٍ۔"

ترجمہ:۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا گیا اگر گھی میں چوہیا گر جائے تو کیا کیا جائے۔ تو آپ نے فرمایا اس چوہیا کو نکال دو اور اس کے ارد گرد والا گھی پھینک دو اور (باقی ماندہ) گھی استعمال کر لو۔ اگر گھی جما ہوا ہو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

أحَبُّ الأعمالِ إلَى اللّٰهِ تعالٰى

(اللہ تعالیٰ کے نزدیک پسندیدہ ترین عمل)

١٤ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: سَأَلْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ أيُّ الأعْمَالِ أحَبُّ إِلَى اللّٰهِ؟ قَالَ: اَلصَّلاَةُ عَلٰى وَقْتِهَا، قُلْتُ: ثُمَّ أيٌّ؟ قَالَ: بِرُّ الْوَالِدَيْنِ، قُلْتُ: ثُمَّ أيٌّ؟ قَالَ: اَلْجِهَادُ فِي سَبِيْلِ اللّٰهِ، قَالَ: حَدَّثَنِي بِهِنَّ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ وَلَوِ اسْتَزَدْتُّهٗ لَزَادَنِي۔" (متفق علیہ)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ میں نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے پوچھا: کون سا عمل اللہ تعالیٰ کو زیادہ محبوب ہے؟ آپ نے فرمایا: اپنے وقت پر نماز پڑھنا، میں نے کہا: پھر کون سا؟ آپ نے فرمایا: والدین کے ساتھ نیکی کرنا، میں نے کہا: پھر کون سا؟ فرمایا: اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کرنا، آخر میں فرماتے ہیں کہ یہ باتیں مجھے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے بیان کی ہیں، اگر میں آپ سے مزید پوچھتا تو آپ مزید بتلا دیتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَضْلُ صَلاةِ الْجَمَاعَةِ

(جماعت کے ساتھ نماز کی فضیلت)

١٥- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ''صَلاةُ الْجَمَاعَةِ أَفْضَلُ مِنْ صَلاةِ الْفَذِّ بِسَبْعٍ وَّ عِشْرِيْنَ دَرَجَةً۔'' (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جماعت کے ساتھ نماز پڑھنا اکیلے نماز پڑھنے سے (۲۷) درجے زیادہ (ثواب) ہے۔

إلزَاقُ الْقَدَمِ بِالْقَدَمِ فِي صَلاةِ الْجَمَاعَةِ

(باجماعت نماز میں پاؤں کیساتھ پاؤں ملانا)

١٦- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: ''أَقِيْمُوْا صُفُوْفَكُمْ وَتَرَاصُّوْا فَإِنِّي أَرَاكُمْ مِنْ وَرَاءِ ظَهْرِيْ، وَكَانَ أَحَدُنَا يُلْزِقُ مَنْكِبَهُ بِمَنْكِبِ صَاحِبِهِ وَقَدَمَهُ بِقَدَمِهِ۔'' (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی صفوں کو سیدھا کرو اور چونہ گچ (مضبوط) دیوار کی طرح مل کر

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کھڑے ہو، اس لئے کہ میں تمہیں پیٹھ کے پیچھے سے بھی دیکھتا ہوں۔ (آپ کے اس فرمان کے بعد صحابہ کرام کہتے ہیں) ہم میں سے ہر کوئی اپنے ساتھی کے کندھے سے اپنا کندھا اور اس کے پاؤں سے اپنا پاؤں ملاتا۔

تَسْوِيَةُ الصُّفُوْفِ مِنْ مُكَمِّلاتِ الصَّلاةِ

(صفوں کی درستگی نماز کو مکمل کرنے والے امور میں سے ہے)

١٧- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "سَوُّوا صُفُوْفَكُمْ فَإِنَّ تَسْوِيَةَ الصُّفُوْفِ مِنْ تَمَامِ الصَّلَاةِ۔" (رواہ مسلم)

ترجمہ:- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اپنی صفیں درست کرلیا کرو۔ اس لئے کہ صفوں کی درستگی کمالِ نماز میں سے ہے۔

مِنْ آدَابِ الْمَسْجِدِ صَلاةُ الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْجُلُوْسِ فِيْهِ

(مسجد کے آداب میں سے ہے کہ دو رکعتیں اس میں بیٹھنے سے پہلے پڑھنا)

١٨- عَنْ أَبِيْ قَتَادَةَ بْنِ رِبْعِيٍّ الْأَنْصَارِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "إِذَا دَخَلَ أَحَدُكُمُ الْمَسْجِدَ فَلَا يَجْلِسْ حَتّٰى يُصَلِّيَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَكَعَتَيْنِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابوقتادہ بن ربعی انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص مسجد میں آئے تو دو رکعت پڑھے بغیر نہ بیٹھے۔

أجرُ التأمِينِ مَعَ الإمَامِ فِي الصَّلاةِ

(نماز میں امام کے ساتھ آمین کہنے کا ثواب)

١٩ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: إِنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: إِذَا أَمَّنَ الإِمَامُ فَأَمِّنُوا فَإِنَّهُ مَنْ وَّافَقَ تَامِينُهُ تَامِينَ الْمَلاَئِكَةِ غُفِرَلَهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب امام آمین کہے تو تم بھی آمین کہو، جس شخص کی آمین فرشتوں کی آمین کے موافق ہوگئی تو اس کے پہلے سب گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طَرِيقَةُ السَّجْدَةِ فِي الصَّلاةِ

(نماز میں سجدہ کرنے کا طریقہ)

۲۰- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہما قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "أُمِرْتُ أَنْ أَسْجُدَ عَلَى سَبْعَةِ أَعْظُمٍ عَلَى الْجَبْهَةِ وَأَشَارَ بِيَدِهِ إِلَى أَنْفِهِ وَالْيَدَيْنِ وَالرُّكْبَتَيْنِ وَأَطْرَافِ الْقَدَمَيْنِ۔" (متفق علیہ)

ترجمہ:- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مجھے سات ہڈیوں (اعضاء) پر سجدہ کرنے کا حکم دیا گیا ہے، اپنے دست مبارک سے اشارہ کر کے فرمایا: پیشانی و ناک پر، اور دونوں ہاتھوں اور دونوں گھٹنوں اور دونوں قدموں پر۔

وُجُوبِ قِرَأَةِ سُورَةِ الْفَاتِحَةِ فِي الصَّلاةِ

(نماز میں سورت فاتحہ کا پڑھنا واجب ہے)

۲۱- عَنْ عُبَادَةَ بْنِ الصَّامِتِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "لَا صَلَاةَ لِمَنْ لَّمْ يَقْرَأْ بِفَاتِحَةِ الْكِتَابِ۔" (رواہ البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس نے (نماز میں) ام القرآن (سورۃ الفاتحہ) نہ پڑھی اس کی کوئی نماز نہیں۔

فَضْلُ الصَّلاةِ فِي الْمَسْجِدِ النَّبَوِيِّ

(مسجد نبوی میں نماز پڑھنے کی فضیلت)

۲۲- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: "صَلاةٌ فِي مَسْجِدِي هٰذَا خَيْرٌ مِنْ أَلْفِ صَلاةٍ فِيمَا سِوَاهُ إِلَّا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری مسجد (مسجد نبوی) میں ایک نماز دیگر تمام مساجد کی ہزار نمازوں سے بہتر ہے سوائے مسجدِ حرام کے۔

فَضْلُ الْجُلُوسِ فِي الْمُصَلّٰى بَعْدَ الصَّلاةِ

(نماز پڑھنے کے بعد نماز کی جگہ میں بیٹھنے کی فضیلت)

۲۳- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "الْمَلائِكَةُ تُصَلِّي عَلَى أَحَدِكُمْ مَادَامَ فِي مُصَلَّاهُ مَالَمْ يُحْدِثْ۔ ﴿اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لَهُ اَللّٰهُمَّ ارْحَمْهُ﴾ (رواه البخاري)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے تمہارے اس آدمی کے حق میں دعا کرتے رہتے ہیں جب تک وہ اس جگہ پر بیٹھا رہے جہاں اس نے نماز پڑھی ہے۔ جب تک وہ بے وضو نہ ہو۔ فرشتے دعا کرتے ہیں: اے اللہ! اس کو بخش دے، اے اللہ! اس پر رحم فرما۔

ثَوَابُ مَنْ غَدا إِلَى الْمَسْجِدِ

(صبح کے وقت مسجد کی طرف جانے والے کیلئے ثواب)

۲٤- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "مَنْ غَدَا إِلَى الْمَسْجِدِ أَوْرَاحَ أَعَدَّ اللّٰهُ لَهُ نُزُلًا فِي الْجَنَّةِ كُلَّمَا غَدَا أَوْ رَاحَ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص صبح یا شام کو مسجد کی طرف جاتا ہے۔ تو اللہ تعالیٰ اس کیلئے جنت میں مہمانی تیار کرتا ہے۔ جب بھی صبح یا شام کو جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لا يَجُوزُ السَّفَرُ بِنِيَّةِ الثَّوَابِ إلا إلى ثلاثةِ مَوَاضِعَ

(ثواب کی نیت سے تین جگہوں کے علاوہ کسی اور طرف سفر کرنا جائز نہیں)

٢٥- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ يُحَدِّثُ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ:"لا يُشَدُّ الرِّحَالُ إِلَّا إِلَى ثَلَاثَةِ مَسَاجِدَ مَسْجِدِ الْحَرَامِ، وَمَسْجِدِ الأَقْصَى وَمَسْجِدِي۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: مسجد الحرام، مسجد الأقصیٰ اور مسجد نبوی کے علاوہ کسی اور جگہ کی طرف (ثواب کی نیت سے) رخت سفر نہ باندھا جائے۔

إجَابَةُ الأذَانِ والصَّلاةِ على النَّبِيِّ ﷺ وَاجِبٌ بَعْدَ الأذَانِ

(اذان کا جواب دینا اور اذان کے بعد نبی ﷺ پر درود پڑھنا ضروری ہے)

٢٦- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرِو بْنِ الْعَاصِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : "إِذَا سَمِعْتُمُ الْمُؤَذِّنَ فَقُولُوا مِثْلَ مَا يَقُولُ ثُمَّ صَلُّوا عَلَيَّ۔" (رواه مسلم)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم اذان سنو تو اسی طرح کہو جس طرح مؤذن کہتا ہے پھر مجھ پر درود پڑھو۔

رَوَاتِبُ الصَّلَوَاتِ الْمَكْتُوبَاتِ
(فرض نمازوں کی سنتیں)

۲۷- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ حَفِظْتُ مِنَ النَّبِيِّ ﷺ عَشْرَ رَكَعَاتٍ، رَكْعَتَيْنِ قَبْلَ الظُّهْرِ وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَهَا، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْمَغْرِبِ فِي بَيْتِهِ، وَرَكْعَتَيْنِ بَعْدَ الْعِشَاءِ فِي بَيْتِهِ، وَرَكْعَتَيْنِ قَبْلَ صَلَاةِ الصُّبْحِ، كَانَتْ سَاعَةً لَا يُدْخَلُ عَلَى النَّبِيِّ ﷺ فِيهَا۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے دس رکعات (سنت کی) یاد کیں۔ دو رکعتیں ظہر سے پہلے اور دو بعد میں، اور مغرب کے بعد دو رکعتیں گھر میں، اور اسی طرح دو رکعتیں عشاء بعد گھر پر، اور دو رکعتیں فجر کی نماز سے پہلے۔ اور یہ وہ وقت تھا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس اس وقت کوئی بھی نہ جاتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَيَانُ سُجُوْدِ السَّهْوِ

(سجدہ سہو کا بیان)

۲۸ - عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ بُحَيْنَةَ رضي الله عنه أَنَّهُ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَامَ مِنَ اثْنَتَيْنِ مِنَ الظُّهْرِ لَمْ يَجْلِسْ بَيْنَهُمَا ، فَلَمَّا قَضٰى صَلَاتَهُ سَجَدَ سَجْدَتَيْنِ ، ثُمَّ سَلَّمَ بَعْدَ ذٰلِكَ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن بحینہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ایک مرتبہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ظہر کی پہلی دو رکعتیں ادا کر کے تشہد میں نہ بیٹھے اور سیدھے کھڑے ہو گئے، جب آپ نے نماز پوری ادا کر لی تو دو سجدے کئے سلام پھیرنے سے پہلے، پھر سلام پھیرا۔

كَيْفَ يُفْتَحُ الإِمَامُ إِذَا نَسِيَ فِي الصَّلَاةِ؟

(جب امام نماز میں بھول جائے تو اُسے کیسے لقمہ دیا جائے)

۲۹ - عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "التَّسْبِيْحُ لِلرِّجَالِ وَالتَّصْفِيْقُ لِلنِّسَآءِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نے فرمایا۔ (اگر امام نماز میں بھول جائے) تو مرد سُبْحَانَ اللّٰہ ، اور عورتیں تالی بجا کر لقمہ دیں۔

عَدَدُ أثوَابِ كَفَنِ الرَّجُلِ

(مرد کے کفن کے کپڑوں کی تعداد)

۳۰- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰه عنها أنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ كُفِّنَ فِي ثَلاثَةِ أَثْوَابٍ يَمَانِيَةٍ بِيْضٍ سُحُوْلِيَّةٍ مِنْ كُرْسُفٍ فِيْهَا قَمِيْصٌ وَلَا عَمَامَةٌ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تین سفید سوتی کپڑوں میں کفنایا گیا جو (یمن کے علاقے) سحول کے بنے ہوئے تھے، اس میں قمیض تھی نہ پگڑی۔

ثوابُ صَلاةِ الْجنَازَةِ وَدَفْنِ الْمَيِّتِ

(نمازِ جنازہ اور میت کو دفن کرنے کا ثواب)

۳۱- أَنَّ أَبَاهُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ :قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ:"مَنْ شَهِدَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الْجَنَازَةَ حَتَّى يُصَلِّيَ فَلَهُ قِيرَاطٌ، وَمَنْ شَهِدَ حَتَّى تُدْفَنَ كَانَ لَهُ قِيرَاطَانِ، قِيلَ: وَمَا الْقِيرَاطَانِ ؟ قَالَ: مِثْلُ الْجَبَلَيْنِ الْعَظِيمَيْنِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص جنازے میں حاضر ہوا، یہاں تک کہ اس کی نمازِ جنازہ پڑھی جائے، اس کیلئے ایک قیراط اجر ہے اور جو اس کے دفن تک موجود رہے، اس کیلئے دو قیراط اجر ہے، دریافت کیا گیا، دو قیراط کی مقدار کیا ہے؟ آپ نے فرمایا، دو بڑے پہاڑوں کی مثل۔

عِدَّةُ إِحْدَادِ الْمَرْأَةِ عَلَى الزَّوْجِ وَالْمَيِّتِ الْآخِرِ

(عورت کی خاوند اور دوسری میت پر افسوس کرنے کی مدت)

۳۲- عَنْ أُمِّ حَبِيبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا زَوْجِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَتْ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ:" لَايَحِلُّ لِامْرَأَةٍ تُومِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْآخِرِ تُحِدُّ عَلَى مَيِّتٍ فَوْقَ ثَلَاثٍ إِلَّا عَلَى زَوْجٍ أَرْبَعَةَ أَشْهُرٍ وَّ عَشْرًا۔" (رواه البخاري)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت ام حبیبہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجہ مطہرہ فرماتی ہیں میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: کسی عورت کیلئے، جو اللہ اور یوم آخرت پر یقین رکھتی ہے، جائز نہیں ہے کہ وہ کسی میت پر تین دن سے زیادہ سوگ کرے، مگر خاوند پر چار مہینے دس دن سوگ کرنا جائز ہے۔

لا يَجوزُ النَّوحَةُ عَلَى المَيِّتِ

(میت پر بین ڈالنا جائز نہیں)

٣٣- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ مَسْعُوْدٍ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "لَيْسَ مِنَّا مَنْ لَطَمَ الْخُدُوْدَ وَشَقَّ الْجُيُوْبَ وَدَعَا بِدَعْوَةِ الْجَاهِلِيَّةِ۔"

(متفق علیہ)

ترجمہ:-حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، وہ شخص ہم میں سے نہیں جس نے رخساروں کو پیٹا اور گریبانوں کو چاک کیا اور جاہلیت کے بول بولے (بین ڈالے)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

يُعذَّبُ الْمَيّتُ مِنْ أجْلِ النَّوحَةِ عَلَيهِ

(میت کواس پر بین ڈالنے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے)

٣٤- عَنْ عُمَرَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "اَلْمَيِّتُ يُعَذَّبُ فِي قَبْرِهِ بِمَا نِيحَ عَلَيْهِ، وَفِي رِوَايَةٍ بِبُكَاءِ الْحَيِّ عَلَيْهِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میت کواس کی قبر میں اس پر نوحہ (بین) کئے جانے کی وجہ سے عذاب دیا جاتا ہے۔ ایک روایت میں ہے زندہ لوگوں کے اس پر رونے کی وجہ سے۔

ثَوابُ الْجُمُعَةِ وَآدابُهُ

(جمعہ پڑھنے کا ثواب اوراس کے آداب)

٣٥- عَنْ سَلْمَانَ الْفَارِسِيِّ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: "مَنِ اغْتَسَلَ يَوْمَ الْجُمُعَةِ وَتَطَهَّرَ بِمَا اسْتَطَاعَ مِنْ طُهْرٍ، ثُمَّ ادَّهَنَ اَوْمَسَّ مِنْ طِيبِ بَيْتِهِ، ثُمَّ رَاحَ فَلَمْ يُفَرِّقْ بَيْنَ اثْنَيْنِ، فَصَلّٰى مَا كُتِبَ لَهُ، ثُمَّ إذَا خَرَجَ الإمَامُ اَنْصَتَ، غُفِرَلَهُ مَا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجُمُعَةِ الأُخْرٰى۔" (رواه البخاري)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے جو آدمی جمعہ کے دن غسل کرے اور امکانی حد تک خوب پاکیزگی حاصل کرے، گھر میں موجود تیل یا خوشبو استعمال کرے، پھر وہ (جمعہ کی ادائیگی کیلئے) گھر سے نکلے، اور (مسجد میں پہنچ کر) دو آدمیوں کے درمیان (گھس کر) ان کو ایک دوسرے سے جدا نہ کرے، پھر اس کیلئے جو مقدر ہے وہ نماز پڑھے، پھر جب امام خطبہ دے تو وہ خاموش رہے تو اس کے ایک جمعہ سے دوسرے جمعہ تک درمیانی مدت کے (صغیرہ) گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

جَزَاءُ مَنْ لَّمْ يُؤَدِّ زَكَاةَ مَالِهِ

(اس شخص کی سزا جس نے اپنے مال کی زکاۃ نہ دی)

٣٦- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "مَنْ اٰتَاهُ اللّٰهُ مَالًا فَلَمْ يُؤَدِّ زَكَاتَهُ مُثِّلَ لَهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ شُجَاعًا أَقْرَعَ لَهُ زَبِيبَتَانِ ثُمَّ يُطَوَّقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ثُمَّ يَاخُذُ بِلَهْزِمَتَيْهِ، يَعْنِي شِدْقَيْهِ، ثُمَّ يَقُولُ: اَنَا مَالُكَ، اَنَا كَنْزُكَ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص کو اللہ تعالیٰ نے مال دیا ہو اور وہ اس کی زکاۃ نہ دیتا ہو، تو قیامت کے دن اس کا مال ایک گنجے سانپ کی شکل بن کر جس کی آنکھوں پر دو کالے داغ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونگے اس کے گلے کا طوق (ہار) بن جائے گا۔ پھر اس کی دونوں باچھیں پکڑ کر کہے گا میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

مِقْدَارُ صَدَقَةِ الفِطْرِ وَبَيَانُ مَن يَّجِبُ عَلَيهِ

(صدقہ فطر کی مقدار اور ان لوگوں کا بیان جن پر یہ صدقہ فرض ہے)

۳۷- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ قَالَ: "فَرَضَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ صَدَقَةَ الْفِطْرِ صَاعًا مِنْ شَعِيْرٍ اَوْ صَاعًا مِنْ تَمْرٍ عَلَى الصَّغِيْرِ وَالْكَبِيْرِ وَالْحُرِّ وَالْمَمْلُوْكِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے مسلمانوں کے بچے، بوڑھے، آزاد اور غلام سب پر صدقہ فطر واجب کیا ہے۔ ایک صاع (تقریباً ۲ کلو ۱۰۰ گرام) جو سے یا ایک صاع کھجور سے۔

ثَوَابُ صِيَامِ رَمَضَانَ وَشُرُوْطُهُ

(رمضان المبارک کے روزے رکھنے کا ثواب اور اسکی شروط)

۳۸- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "مَنْ صَامَ رَمَضَانَ إِيْمَاناً وَّ احْتِسَاباً غُفِرَلَهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔" (رواه البخاري)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ایمان کے ساتھ ثواب کی نیت سے (اللہ کی رضا کے لئے) رمضان کے روزے رکھے، تو اس کے پہلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

(گناہوں کی مغفرت سے مراد صغیرہ گناہوں کی مغفرت ہے جن کا تعلق حقوق اللہ سے ہے)

فَضْلُ قِيَامِ اللَّيْلِ فِيْ رَمَضَانَ وَشُرُوْطُهُ

(رمضان المبارک میں رات کو قیام کرنے کی فضیلت اور اس کی شرطیں)

٣٩- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "مَنْ قَامَ رَمَضَانَ إِيْمَانًا وَّاحْتِسَابًا غُفِرَلَهُ مَاتَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ایمان کی حالت میں ثواب کی نیت سے رمضان کا قیام کیا (رات کو تراویح پڑھیں) اس کے پچھلے گناہ معاف کردیئے جاتے ہیں۔

حُكْمُ مَنْ أَكَلَ أَوْ شَرِبَ نَاسِيًا فِيْ حَالَةِ الصَّوْمِ؟

(روزہ کی حالت میں بھول کر کھانے یا پینے والے شخص کا حکم؟)

٤٠- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: "مَنْ أَكَلَ نَاسِيًا وَهُوَ صَائِمٌ فَلْيُتِمَّ صَوْمَهُ فَإِنَّمَا أَطْعَمَهُ اللّٰهُ وَسَقَاهُ۔" (رواه البخاري)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو روزہ دار بھول کر کچھ کھالے تو اسے چاہیئے کہ وہ اپنا روزہ پورا کرلے، کیونکہ اسے اللہ تعالیٰ نے کھلایا پلایا ہے۔

فَضلُ تِلاوَةِ القُرآنِ الكَرِيمِ

(قرآن کریم کی تلاوت کی فضیلت)

٤١ - عَنْ أَبِي أُمَامَةَ ﷺ قَالَ: سَمِعْتُ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: إِقْرَؤُوا القُرآنَ فَإِنَّهُ يَأْتِي يَوْمَ القِيَامَةِ شَفِيعًا لِأَصْحَابِهِ۔" (رواه مسلم)

ترجمہ:- حضرت ابوامامہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، قرآن (کثرت سے) پڑھا کرو، اسلئے کہ قیامت والے دن یہ اپنے (پڑھنے والے) ساتھیوں کیلئے سفارشی بن کر آئے گا۔

لا يَجُوزُ صَوْمُ يَوْمَ الفِطْرِ وَالأَضْحىٰ

(عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ کے دن روزہ رکھنا جائز نہیں)

٤٢ - عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الخُدرِيِّ رضي الله عنه قَالَ:" نَهىٰ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ عَنْ صَوْمِ يَوْمَيْنِ ، النَّحْرِ وَالفِطْرِ ، وَعَنِ اشْتِمَالِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الصَّمَّاءِ، وَأَنْ يَّحْتَبِيَ الرَّجُلُ فِي ثَوْبٍ وَّاحِدٍ، وَعَنِ الصَّلَاةِ بَعْدَ الصُّبْحِ وَالْعَصْرِ۔" (رواہ مسلم)

ترجمہ:- حضرت ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے عید الاضحیٰ اور عید الفطر کے دن روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے، نیز سخت بُکل (ایک کپڑے کو پورے جسم پر اس طرح لپیٹ لیا جائے کہ ہاتھ وغیرہ بند ہو جائیں) اور ایک ہی کپڑے میں گوٹھ مار کر بیٹھنے (یعنی دونوں سرین زمین پر رکھ کر اپنی پنڈلیاں کھڑی کر کے بیٹھنا) اور نمازِ فجر اور عصر کے بعد (نفلی) نماز سے منع فرمایا ہے۔

www.KitaboSunnat.com

ثَوَابُ حَجِّ الْمَبْرُوْرِ

(حج مقبول کا ثواب)

٤٣- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنه قَالَ: سَمِعْتُ النَّبِيَّ ﷺ يَقُوْلُ: "مَنْ حَجَّ لِلّٰهِ فَلَمْ يَرْفُثْ وَلَمْ يَفْسُقْ رَجَعَ كَيَوْمٍ وَلَدَتْهُ أُمُّهُ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: جس نے اللہ (کی رضا و خوشنودی) کیلئے حج کیا اور اس

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

نے کوئی فحش اور بے ہودہ بات نہیں کی اور نہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی تو وہ اس طرح (پاک ہوکر) لوٹتا ہے جیسے آج ہی اس کی ماں نے اسے جنم دیا ہو۔

ثَوَابُ الْعُمْرَةِ فِي شَهْرِ رَمَضَانَ

(رمضان المبارک کے مہینہ میں عمرہ کا ثواب)

٤٤- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ يَقُولُ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "إِنَّ عُمْرَةً فِي رَمَضَانَ حَجَّةٌ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: رمضان المبارک میں عمرہ کرنا حج کے برابر ہے۔

اَلْمَنْعُ مِنَ الظُّلْمِ عَلٰى كُلِّ حَالٍ

(ظلم سے ہر حال میں روکنا)

٤٥- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "اُنْصُرْ أَخَاكَ ظَالِماً اَوْ مَظْلُوماً۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم اپنے بھائی کی مدد کرو ظالم ہو یا مظلوم۔ (یعنی مظلوم ہی کی مدد نہ کرو، بلکہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اخلاقی جرأت سے کام لے کر ظالم کو بھی ظلم کرنے سے روکو۔ یا کم از کم زبان سے اس کے خلاف کلمہ حق بلند کرو۔)

لا يَجُوزُ العَوْدَةُ فِي الْهِبَةِ

(ھبہ کی ہوئی چیز کو واپس لینا جائز نہیں)

٤٦ - عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "اَلْعَائِدُ فِي هِبَتِهِ كَالْكَلْبِ يَقِيءُ ثُمَّ يَعُودُ فِي قَيْئِهِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے۔ ہبہ کرکے (عطیہ دے کر) اسے واپس لینے والا اس کتے کی طرح ہے جو خود قے کرتا ہے اور پھر اسے چاٹ لیتا ہے۔

دَلُّ الطَّرِيقِ وإِعَانَةُ الرَّجُلِ فِي حَملِ متاعَةٍ صَدَقَةٌ

(راستہ کی طرف راہنمائی کرنا اور بوجھ اٹھانے میں آدمی کی مدد کرنا صدقہ کرنے کے مترادف ہے)

٤٧ - عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "كُلُّ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سُلَامٰى عَلَيْهِ صَدَقَةٌ كُلَّ يَوْمٍ، يُعِينُ الرَّجُلَ فِي دَابَّتِهِ يُحَامِلُهُ عَلَيْهَا مَتَاعَهُ صَدَقَةٌ، وَالْكَلِمَةُ الطَّيِّبَةُ، وَكُلُّ خُطْوَةٍ يَمْشِيهَا إِلَى الصَّلَاةِ صَدَقَةٌ، وَدَلُّ الطَّرِيقِ صَدَقَةٌ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے ہر ہر جوڑ پر ہر روز ایک ایک صدقہ ہے۔ جو کوئی دوسرے کی مدد کر کے اس کو جانور پر چڑھاوے یا اس کا سامان اس پر لادے تو یہ بھی صدقہ ہے۔ اچھی بات کہنا، نماز کیلئے ایک ایک قدم جو اٹھائے یہ بھی صدقہ ہے، کسی کو رستہ بتانا یہ بھی صدقہ ہے۔

يَجُوزُ الْكَذِبُ لِلصُّلْحِ بَيْنَ النَّاسِ

(لوگوں کے درمیان صلح کروانے کیلئے جھوٹ بولنا جائز ہے۔)

٤٨- عَنْ أُمِّ كُلْثُومٍ بِنْتِ عُقْبَةَ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهَا أَنَّهَا سَمِعَتْ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ يَقُولُ: "لَيْسَ الْكَذَّابُ الَّذِي يُصْلِحُ بَيْنَ النَّاسِ فَيَنْمِي خَيْرًا أَوْ يَقُولُ خَيْرًا۔" (رواه البخاري)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت ام کلثوم بنت عقبہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ اس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا: "وہ شخص جھوٹا نہیں ہے جو لوگوں کے درمیان صلح کراتا ہے۔ پس وہ بھلائی کی بات آگے پہنچاتا ہے یا بھلائی کی بات کہتا ہے۔"

(یعنی دولڑے ہوئے شخصوں کو قریب لانے کیلئے اپنی طرف سے باتیں بنا کر پیش کرتا ہے۔ دراں حالیکہ وہ باتیں ان کی نہیں ہوتیں۔)

الصَّغِيرُ يُسَلِّمُ عَلَى الْكَبِيرِ

(چھوٹا بڑے کو سلام کہنے میں پہلی کرے)

٤٩- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "يُسَلِّمُ الصَّغِيرُ عَلَى الْكَبِيرِ وَالْمَارُّ عَلَى الْقَاعِدِ، وَالْقَلِيلُ عَلَى الْكَثِيرِ، وَفِي رِوَايَةٍ "الرَّاكِبُ عَلَى الْمَاشِي۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: چھوٹا بڑے کو چلنے والا بیٹھے ہوئے کو سلام کرے، اور تھوڑے لوگ زیادہ لوگوں کو سلام کریں اور ایک روایت میں ہے۔ سوار پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

لا يَجُوزُ هَجرُ المُسلِمِ فَوقَ ثَلاثَةِ أيَّامٍ

(مسلمان بھائی سے قطع تعلق تین دنوں سے زیادہ جائز نہیں)

٥٠- عَنْ أَبِي أَيُّوبَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ صلى الله عليه وسلم قَالَ: "لا يَحِلُّ لِمُسْلِمٍ أَنْ يَهْجُرَ أَخَاهُ فَوْقَ ثَلاثٍ، يَلْتَقِيَانِ فَيَصُدُّ هٰذَا وَيَصُدُّ هٰذَا، وَخَيْرُهُمَا الَّذِي يَبْدَأُ بِالسَّلامِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کسی مسلمان کیلئے جائز نہیں ہے کہ وہ اپنے (مسلمان) بھائی سے تین راتوں سے زیادہ تعلق منقطع رکھے، دونوں کا آمنا سامنا ہو تو یہ اس سے اور وہ اس سے منہ پھیر لے، اور ان دونوں میں بہتر وہ ہے جو سلام کرنے میں پہل کرے۔

عِقَابُ الكَذِبِ عَلٰى رَسُوْلِ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم

(اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم پر جھوٹ بولنے کی سزا)

٥١- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صلى الله عليه وسلم: مَنْ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلْيَتَبَوَّأْ مَقْعَدَهُ مِنَ النَّارِ۔" (رواه مسلم)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ بولے، اسے چاہئے کہ وہ اپنا ٹھکانہ (جہنم) کی آگ میں بنا لے۔

ضَمَانُ الْجَنَّةِ لِمَنْ حَافَظَ عَلَى عُضْوَيْهِ

(اس شخص کیلئے جنت کی ضمانت جو اپنے دو اعضائے بدن کی حفاظت کرے)

٥٢- عَنْ سَهْلِ بْنِ سَعْدٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "مَنْ يَّضْمَنْ لِي مَابَيْنَ لِحْيَيْهِ وَمَا بَيْنَ رِجْلَيْهِ اَضْمَنْ لَهُ الْجَنَّةَ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت سہیل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص مجھے اپنے دو جبڑوں کے درمیان چیز (زبان) کی اور اپنی دو ٹانگوں کے درمیان چیز (شرم گاہ) کی حفاظت کی ضمانت دے دے تو میں اس کیلئے جنت کی ضمانت دیتا ہوں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

إيذاءُ الجارِ حرامٌ

(ہمسایہ کو تنگ کرنا حرام ہے)

٥٣- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "مَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيَقُلْ خَيْرًا أَوْ لِيَصْمُتْ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلا يُؤْذِ جَارَهُ، وَمَنْ كَانَ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الآخِرِ فَلْيُكْرِمْ ضَيْفَهُ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ بھلائی کی بات کہے یا پھر خاموش رہے، اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے وہ اپنے پڑوسی کو تکلیف نہ پہنچائے اور جو اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے، اسے چاہئے کہ وہ اپنے مہمان کی عزت کرے۔

الرَّجُلُ أَحَقُّ بِمَجْلِسِهِ

(آدمی اپنے بیٹھنے کی جگہ کا دوسرے کی نسبت زیادہ حقدار ہے۔)

٥٤- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "لَا يُقِيمُ الرَّجُلُ الرَّجُلَ مِنْ مَجْلِسِهِ ثُمَّ يَجْلِسُ فِيهِ۔" (البخاري)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے: تم میں کوئی شخص یہ نہ کرے کہ کسی آدمی کو اس کی نشست سے اٹھا کر پھر خود اس پر بیٹھ جائے۔

لا يَجُوزُ تناجي اثنَينِ وَالثَّالِثُ مَعَهُمَا

(دو آدمیوں کا آپس میں سرگوشی کرنا تیسرے کی موجودگی میں جائز نہیں)

٥٥- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ ﷺ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "إِذَا كَانُوا ثَلَاثَةً فَلَا يَتَنَاجَى اثْنَانِ دُونَ الثَّالِثِ" وَفِي رِوَايَةٍ مِنْ أَجْلِ إِنَّ ذَالِكَ يُحْزِنُهُ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تین آدمی ہوں، تو تیسرے کو چھوڑ کر دو آدمی آپس میں سرگوشی نہ کریں ایک روایت میں یہ لفظ ہیں اس لئے کہ ایسا کرنا اس (تیسرے آدمی) کو غمگین کردے گا۔

كَيْفَ يَسُبُّ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ؟

(آدمی اپنے والدین کو کیسے گالی دیتا ہے؟)

٥٦- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو ﷺ قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "إِنَّ مِنْ أَكْبَرِ الْكَبَائِرِ أَنْ يَلْعَنَ الرَّجُلُ وَالِدَيْهِ، قِيلَ: يَا رَسُولَ اللّٰهِ!

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَ كَيفَ يَلْعَنُ الرَّجُلُ وَالِدَيهِ ؟ قَالَ يَسُبُّ الرَّجُلُ أبَا الرَّجُلِ فَيَسُبُّ أبَاهُ وَيَسُبُّ أُمَّهُ فَيَسُبُّ أُمَّهُ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے شک کبیرہ گناہوں میں سے ایک یہ بھی ہے کہ آدمی اپنے والدین کو گالی دے۔ پوچھا گیا: یارسول اللہ آدمی اپنے ماں باپ کو کیسے گالی دیتا ہے؟ آپ نے فرمایا: ایک شخص کسی کے باپ کو گالی دیتا ہے وہ پلٹ کر اس کے باپ کو گالی دیتا ہے (اسی طرح) وہ اس کی ماں کو گالی دیتا ہے اور وہ جواب میں اس کی ماں کو گالی دیتا ہے (یوں گویا وہ اپنے والدین کی گالی کا سبب بنا)۔

مَنقَبُ الأمِّ وَرُتبَتُهَا

(ماں کی فضیلت اور اس کا مقام)

۵۷- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ ﷺ قَالَ: جَآءَ رَجُلٌ إلَى رَسُوْلِ اللّٰهِ ﷺ فَقَالَ: يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ! مَنْ اَحَقُّ بِحُسْنِ صَحَابَتِي ؟ فَقَالَ : أُمُّكَ ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ: أُمُّكَ، قَالَ: ثُمَّ مَنْ؟ قَالَ: أُمُّكَ، قَالَ : ثُمَّ مَنْ ؟ قَالَ:ثُمَّ أَبُوكَ۔" (رواه البخاري)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ایک آدمی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا، اور عرض کیا: اے اللہ کے رسول! میرے حُسنِ سلوک کا سب سے زیادہ مستحق کون ہے؟ آپ نے فرمایا: تیری ماں، اس نے کہا، پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں، اس نے کہا، پھر کون؟ آپ نے فرمایا: تمہاری ماں، اس نے پوچھا، پھر کون؟ آپ نے ارشاد فرمایا تمہارا باپ۔

الاسْتِئْذَانُ مِنَ الْوَالِدَيْنِ لِلْجِهَادِ ضَرُوْرِيٌّ

(جہاد کیلئے ماں باپ کی اجازت ضروری ہے)

۵۸- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضي الله عنه يَقُوْلُ: جَاءَ رَجُلٌ اِلَى النَّبِيِّ ﷺ فَاسْتَاذَنَهُ فِي الْجِهَادِ، فَقَالَ: أَحَيٌّ وَالِدَاكَ؟ قَالَ: نَعَمْ، قَالَ: فَفِيهِمَا فَجَاهِدْ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک آدمی نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس آیا اور اس نے جہاد میں جانے کی اجازت طلب کی، آپ نے اس سے پوچھا: کیا تیرے ماں باپ زندہ ہیں؟ اس نے جواب دیا ہاں۔ آپ نے فرمایا، پس انہی کی خدمت کی کوشش کر۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فَضْلُ الجِهَادِ

(جہاد کی فضیلت)

٥٩- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ أَبِي اَوْفٰی رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "وَاعْلَمُوْا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلَالِ السُّيُوْفِ۔" (رواہ البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (لوگو!) تم یہ جان لو بے شک بہشت تلواروں کے سائے تلے ہے۔

حُكْمُ وُلُوْغِ الْكَلْبِ فِيْ الإِنَاءِ

(کتے کا برتن میں منہ ڈالنے کا حکم)

٦٠- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: إِنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "إِذَا شَرِبَ الْكَلْبُ فِيْ إِنَاءِ اَحَدِكُمْ فَلْيَغْسِلْهُ سَبْعَ مَرَّاتٍ۔"

(رواہ البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہارے کسی کے برتن سے کتا کوئی چیز پی جائے، تو اس برتن کو سات مرتبہ دھویا جائے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

إِثْمُ الْيَمِينِ الْكَاذِبَةِ

(جھوٹی قسم کا گناہ)

٦١- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "مَنْ حَلَفَ عَلَى يَمِينٍ كَاذِبَةٍ لِيَقْطَعَ بِهَا مَالَ رَجُلٍ مُسْلِمٍ، أَوْ قَالَ أَخِيهِ، لَقِيَ اللّٰهَ وَهُوَ عَلَيْهِ غَضْبَانُ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے ناحق کسی مسلمان آدمی کا مال حاصل کرنے کیلئے جھوٹی قسم کھائی، تو وہ اللہ کو اس حال میں ملے گا کہ وہ اس پر غضب ناک ہوگا۔

النَّهْيُ عَنِ الْحَدِيثِ بِكُلِّ مَاسَمِعَ

(ہر سنی ہوئی بات بغیر تحقیق کے آگے بیان کرنے کی ممانعت)

٦٢- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "كَفَى بِالْمَرْءِ كَذِبًا أَنْ يُحَدِّثَ بِكُلِّ مَا سَمِعَ۔" (رواه مسلم)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: آدمی کے جھوٹا ہونے کیلئے یہ بات کافی ہے کہ جو سنے، اسے (بغیر تحقیق کئے) آگے بیان کردے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلمَشْيُ فِيْ نَعْلٍ وَاحِدَةٍ مَمنُوعٌ

(ایک جوتا پہن کر چلنا منع ہے)

٦٣- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰه ﷺ قَالَ: "لَا يَمْشِ أَحَدُكُمْ فِيْ نَعْلٍ وَاحِدَةٍ، لِيُحْفِهِمَا أَوْ لِيَنْعَلْهُمَا جَمِيْعًا۔" (رواہ البخاری)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشادِ گرامی ہے تم میں سے کوئی شخص ایک جوتا پہن کر نہ چلے، دونوں پاؤں (جوتا اتار کر) ننگا کرلے، یا دونوں جوتے پہنے۔

سُنَّةُ الإِنْتِعَالِ وَالإِنْتِزَاعِ

(جوتا پہننے اور اتارنے کا مسنون طریقہ)

٦٤- عَنْ أَبِيْ هُرَيْرَةَ ﷺ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "إِذَا انْتَعَلَ أَحَدُكُمْ فَلْيَبْدَأْ بِالْيَمِيْنِ، وَإِذَا انْتَزَعَ فَلْيَبْدَأْ بِالشِّمَالِ، لِتَكُنِ الْيُمْنٰى أَوَّلَهُمَا تُنْعَلُ وَآخِرَهُمَا تُنْزَعُ۔" (رواہ البخاری)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کوئی جوتا پہنے تو دائیں پیر سے پہل کرے، اور جب اتارے تو

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پہلے بایاں اتارے، جوتا پہنتے وقت دایاں پیر پہلے ہو اور اتارتے وقت اسے آخر میں ہونا چاہئے۔

التَّخَتُّمُ بِالذَّهَبِ حَرَامٌ عَلَى الرِّجَالِ

(مردوں کیلئے سونے کی انگوٹھی پہننا حرام ہے)

٦٥- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ "أَنَّهُ نَهَى عَنْ خَاتَمِ الذَّهَبِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے (مردوں) کو سونے کی انگوٹھی پہننے سے منع کیا ہے۔

لَا يَجُوزُ لِلرِّجَالِ إِسْبَالُ الثَّوْبِ عَنِ الْكَعْبَيْنِ

(مردوں کیلئے کپڑے کو ٹخنوں سے نیچے لٹکانا جائز نہیں)

٦٦- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "مَا أَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الإِزَارِ فَفِي النَّارِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تہ بند (شلوار وغیرہ) کا جو حصہ ٹخنوں سے نیچے ہوگا، پس وہ (جہنم) کی آگ میں ہوگا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُكْمُ اِقْتِنَاءِ الْكَلْبِ؟

(کتا پالنے کا حکم؟)

٦٧- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ يَقُولُ سَمِعْتُ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم يَقُولُ: "مَنِ اقْتَنٰى كَلْبًا، اِلَّا كَلْبًا ضَارِيًا لِصَيْدٍ اَوْ كَلْبَ مَاشِيَةٍ، فَإِنَّهُ يَنْقُصُ مِنْ أَجْرِهِ كُلَّ يَوْمٍ قِيرَاطَانِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا، جو شخص شکار یا مویشی کی حفاظت کے علاوہ (کسی اور مقصد کیلئے) کتا پالے، تو اس کے اجر میں سے ہر روز دو قیراط گھٹ جاتے ہیں (کم ہو جاتے ہیں)۔ (یاد رہے دو قیراط کی مقدار دو بڑے پہاڑوں کے برابر ہے)۔

الأَمْرُ بِمُخَالِفَةِ الْمَجُوسِ بِتَوْفِيرِ اللِّحْيَةِ وَإِحْفَاءِ الشَّوَارِبِ

(ڈاڑھی بڑھا کر اور مونچھیں کٹوا کر مجوسیوں کی مخالفت کرنے کا حکم)

٦٨- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: "خَالِفُوا الْمُشْرِكِينَ وَوَفِّرُوا اللِّحٰى وَاحْفُوا الشَّوَارِبَ۔" (رواه البخاري)(ولفظ مسلم "خَالِفُوا الْمَجُوسَ۔")

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم ڈاڑھی بڑھا کر اور مونچھیں کٹوا کر مشرکین کی مخالفت کرو اور صحیح مسلم میں یہ لفظ ہیں تم مجوسیوں کی مخالفت کرو۔

اَلنَّھْیُ عَنِ الْقَزْعِ

(سر کے بعض حصے منڈوانے اور بعض حصے پر بال رکھنے کی ممانعت)

٦٩- عَنِ ابْنِ عُمَرَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ نَھٰی عَنِ الْقَزْعِ۔"

(رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے قزع (کچھ بالوں کے مونڈنے) سے منع فرمایا ہے۔

(قزع کا معنی ہے کہ سر کے کچھ بال منڈوالینا اور کچھ چھوڑ دینا)

سُنَنُ الحَیَاۃِ المَحْفُوْظَۃِ

(نقصانات اور تکالیف سے محفوظ زندگی گذارنے کے طریقے)

٧٠- عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "اَطْفِئُوا الْمَصَابِیْحَ بِاللَّیْلِ إِذَا رَقَدْتُمْ، وَاَغْلِقُوا الْأَبْوَابَ، وَأَوْکِئُوا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الأَسْقِيَةَ، وَخَمِّرُوا الطَّعَامَ وَالشَّرَابَ۔" قَالَ هَمَّامٌ: وَأَحْسِبُهُ قَالَ: "وَلَوْ بِعُودٍ يَعْرِضُهُ۔" (رواہ البخاري)

ترجمہ:- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم رات کو سونے لگو تو چراغ گل کر دیا کرو اور دروازوں کو بند کر دیا کرو، اور مشکیزوں کے منہ باندھ دیا کرو، اور کھانے پینے والی چیزوں کو ڈھانپ دیا کرو، ہمام کہتے ہیں: میں سمجھتا ہوں کہ آپ نے یہ بھی فرمایا: اگر چہ کوئی لکڑی یا شاخ ہی ان پر رکھ دو۔

سَبُّ الصَّحَابَةِ رَضِيَ اللّٰه عنهم حَرَامٌ

(صحابہ کرام رضي اللہ عنہم کو گالی دینا حرام ہے)

۷۱- عَنْ أَبِي سَعِيدٍ الْخُدْرِيِّ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم "لَا تَسُبُّوا أَصْحَابِي، فَلَوْ أَنَّ أَحَدَكُمْ أَنْفَقَ مِثْلَ أُحُدٍ ذَهَبًا مَا بَلَغَ مُدَّ أَحَدِهِمْ وَلَا نَصِيفَهُ۔" (رواہ البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: (لوگو!) میرے صحابہ کو برا نہ کہو، اگر تم میں سے کوئی احد پہاڑ برابر سونا (اللہ کی راہ میں) خرچ کرے تو ان کے ایک مُد (تقریباً ۵۲۵ گرام) یا آدھے مُد (غلہ) کے برابر نہیں ہوسکتا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بَرَكَةُ صِلَةِ الرَّحِمِ

(صلہ رحمی کی برکت)

٧٢- عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضي الله عنه أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "مَنْ أَحَبَّ أَنْ يُبْسَطَ لَهُ فِي رِزْقِهِ، وَيُنْسَأَلَهُ فِي أَثَرِهِ فَلْيَصِلْ رَحِمَهُ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے راویت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: جس شخص کو یہ بات پسند ہے کہ اس کی روزی میں فراخی اور اس کی عمر میں تاخیر (یعنی اضافہ کیا جائے) تو اسے چاہئے کہ صلہ رحمی کرے۔

الضِّحكُ مِنَ الضُّرَاطِ مَمْنُوعٌ

(آواز کے ساتھ ہوا خارج ہونے پر ہنسنا منع ہے)

٧٣- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ زَمْعَةَ رضي الله عنه قَالَ: نَهَى النَّبِيُّ ﷺ أَنْ يَّضْحَكَ الرَّجُلُ مِمَّا يَخْرُجُ مِنَ الأَنْفُسِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن زمعہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ہوا کے خارج ہونے پر ہنسنے سے منع فرمایا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حُكْمُ سُوْءِ الظَّنِّ وَالتَّجَسُّسِ؟

(بُرا گمان رکھنے اور دوسرے کی جاسوسی کرنے کا حکم؟)

٧٤- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِيَّاكُمْ وَالظَّنَّ فَإِنَّ الظَّنَّ أَكْذَبُ الْحَدِيثِ، وَلَا تَحَسَّسُوا وَلَا تَجَسَّسُوا وَلَا تَنَافَسُوا وَلَا تَحَاسَدُوا وَلَا تَبَاغَضُوا وَلَا تَدَابَرُوا وَكُونُوا عِبَادَ اللّٰهِ إِخْوَانًا۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم بدگمانی سے بچو، کیونکہ بدگمانی سب سے بڑا جھوٹ ہے۔ اور عیبوں کی ٹوہ مت لگاؤ، اور نہ جاسوسی کرو، اور نہ دوسرے کا حق غصب کرنے کی حرص اور اس کیلئے کوشش کرو، نہ ایک دوسرے سے حسد کرو، اور نہ باہم بغض رکھو، اور نہ ایک دوسرے کو پیٹھ دکھاؤ، اور اے اللہ کے بندو! تم بھائی بھائی ہو جاؤ۔

مَنْ هُوَ الشَّدِيْدُ؟

(پہلوان کون ہے؟)

٧٥- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُولَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ: "لَيْسَ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الشَّدِيْدُ بِالصُّرَعَةِ، إِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِي يَمْلِكُ نَفْسَهُ عِنْدَ الْغَضَبِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: طاقتور وہ نہیں ہے جو پچھاڑ دے، اصل طاقت ور (پہلوان) وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔

مِنْ آدَابِ الْعُطَسِ

(چھینک مارنے کے آداب)

٧٦- عَنْ أَبِي هريرة رضي الله عنه عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: إِذَا عطس اَحَدُكُمْ فَلْيَقُلْ: اَلْحَمْدُلِلّٰهِ، وَلْيَقُلْ لَهُ اَخُوهُ أَوْ صَاحِبُهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰه، فَإِذَا قَالَ لَهُ: يَرْحَمُكَ اللّٰه ، فَلْيَقُلْ : يَهْدِيْكُمُ اللّٰهُ وَيُصْلِحُ بَالَكُمْ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تم میں سے کسی کو چھینک آئے تو اسے چاہئے کہ "اَلْحَمْدُلِلّٰهِ" کہے اور سننے والا! اس کا بھائی یا اس کا ساتھی اس کیلئے یہ دعا کرے "یَرْحَمُکَ اللّٰه" (اللہ تجھ پر رحم کرے) پس جب وہ اس کو "یَرْحَمُکَ اللّٰه" کہے تو چھینکنے والا

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

کہے "یَهْدِیْکُمُ اللّٰهُ وَیُصْلِحُ بَالَکُمْ" (اللہ تمہیں ہدایت دے اور تمہارے حال کی اصلاح فرمائے)

بِمَا ذَا یُجِیْبُ الْمُسْلِمُ إذَا سَلَّمَ علیه أهلُ الْکِتَابِ؟

(جب مسلمان کو یہودی اور عیسائی سلام کہیں تو وہ کیسے جواب دے؟)

٧٧- عَنْ أنَسِ بْنِ مَالِكٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ صلی اللہ علیہ وسلم: "إِذَا سَلَّمَ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الْكِتَابِ فَقُوْلُوْا: وَعَلَيْكُمْ ـ" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت انس بن مالک رضی اللہ عنہ سے راویت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جب تمہیں اہل کتاب (یہودی یا عیسائی) سلام کریں تو تم صرف "وَعَلَيْكُمْ" کہا کرو۔

حُکْمُ أَکْلِ الْبَصَلِ وَالثُّوْمِ غَیْرِ الْمَطْبُوْخِ وَقْتَ الصَّلَاةِ؟

(کچا پیاز اور لہسن یا دیگر مکروہ بُو والی اشیاء نماز کے وقت استعمال کرنے کا حکم؟)

٧٨- عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ صلی اللہ علیہ وسلم قَالَ: "مَنْ أَكَلَ الْبَصَلَ أَوِ الثُّوْمَ أَوِ الْكُرَّاثَ فَلَا يَقْرَبَنَّ مَسْجِدَنَا فَإِنَّ الْمَلَائِكَةَ تَتَأَذّٰى مِنْهُ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تَتَأَذَّى بَنُو الإِنسَانِ۔" (متفق علیہ)

ترجمہ:- حضرت جابر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص پیاز، لہسن، اور گندنا (ایک بدبودار قسم کی سبزی) کھائے تو وہ ہماری مسجد کے قریب نہ آئے، اسلئے کہ فرشتے بھی ان چیزوں سے تکلیف محسوس کرتے ہیں، جن سے انسانوں کو تکلیف ہوتی ہے۔

الحَلْفُ بِغَيْرِ اللّٰهِ حَرَامٌ

(اللہ تعالیٰ کے علاوہ کسی دوسرے کی قسم اٹھانا حرام ہے)

۷۹- عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "إِنَّ اللّٰهَ يَنْهَاكُمْ أَنْ تَحْلِفُوا بِأَبَائِكُمْ، وَلِمُسْلِمٍ "فَمَنْ كَانَ حَالِفًا فَلْيَحْلِفْ بِاللّٰهِ أَوْ لِيَصْمُتْ۔" (متفق علیہ)

ترجمہ:- حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اللہ تعالیٰ تمہیں اس بات سے منع فرماتا ہے کہ تم اپنے باپ دادوں کی قسم اٹھاؤ، پس جس شخص نے قسم اٹھانی ہو تو اسے چاہئے کہ وہ اللہ کی قسم اٹھائے یا خاموش رہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تُقْطَعُ يَدُ السَّارِقِ

(چور کا ہاتھ کاٹ دیا جائے گا۔)

٨٠- عَنْ عَائِشَةَ رضي الله عنها أنَّها سَمِعَتْ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: "تُقْطَعُ الْيَدُ فِيْ رُبْعِ دِيْنَارٍ فَصَاعِدًا۔" (متفق عليه)

ترجمہ:- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چور کا ہاتھ چوتھائی دینار پس اس سے زائد (مالیت کی چوری) پر کاٹا جائے گا۔

اَلْمَحَبَّةُ مَعَ الرَّسُوْلِ ﷺ شَرْطُ الإيْمَانِ

(رسول اللہ ﷺ کے ساتھ محبت ایمان کی شرط ہے)

٨١- عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ: "لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى أَكُوْنَ أَحَبَّ إِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهِ وَوَلَدِهِ وَالنَّاسِ أَجْمَعِيْنَ۔" (متفق عليه)

ترجمہ:- حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں سے کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا، جب تک وہ اپنے والد، اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ مجھ سے محبت نہ کرے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مَنْ هُوَ الْمُسْلِمُ؟

(مسلمان کون ہے؟)

٨٢-قَالَ رَسُوْلُ اللّٰهِ ﷺ : "اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ۔" (رواه مسلم) ترجمہ:- (حقیقی) مسلمان وہ آدمی ہے جس کے ہاتھ اور زبان سے دوسرے لوگ محفوظ ہوں۔

لَا يَجُوْزُ تَعْلِيْقُ الصُّوْرَةِ فِي الْبَيْتِ

(گھر کے اندر تصویر کولٹکا نا جائز نہیں ہے)

٨٣- عَنْ أَبِيْ طَلْحَةَ رضی اللہ عنہ أَنَّ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ قَالَ:"لَا تَدْخُلُ الْمَلَائِكَةُ بَيْتًا فِيْهِ كَلْبٌ وَلَا صُوْرَةٌ۔" (متفق عليه)

ترجمہ:- حضرت ابوطلحہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے بے شک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے، جس میں کوئی کتایا تصویر ہو۔

يُحِبُّ الرَّجُلُ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

(آدمی اپنے بھائی کیلئے وہ کچھ پسند کرے جواپنے لئے پسند کرتا ہے۔)

٨٤- عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتّٰى يُحِبَّ لِأَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ۔" (رواه البخاري)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: تم میں کوئی شخص اس وقت تک (کامل) مومن نہیں ہوسکتا، جب تک وہ اپنے (مسلمان) بھائی کیلئے وہ چیز پسند نہ کرے جو وہ اپنے لئے پسند کرتا ہے۔

أَفْشُوا السَّلَامَ بَيْنَكُمْ!

(آپس میں سلام کثرت سے کہا کرو)

۸۵- عَنْ عَبْدِاللّٰهِ بنِ عَمْرٍو رضي الله عنه أَنَّ رَجُلاً سَأَلَ النَّبِيَّ صلى الله عليه وسلم أَيُّ الإِسْلَامِ خَيْرٌ؟ قَالَ: "تُطْعِمُ الطَّعَامَ وَتَقْرَأُ السَّلَامَ عَلٰى مَنْ عَرَفْتَ وَمَنْ لَمْ تَعْرِفْ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ ایک آدمی نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے سوال کیا، اسلام کی کون سی بات زیادہ بہتر ہے؟ آپ نے ارشاد فرمایا تم (بھوکے کو) کھلاؤ اور ہر شخص کو سلام کہو، چاہے تم اسے پہچانو یا نہ پہچانو۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عَلامَاتُ النِّفَاقِ

(منافقت کی نشانیاں)

٨٦- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ قَالَ: "أَرْبَعٌ مَنْ كُنَّ فِيهِ كَانَ مُنَافِقًا خَالِصًا، وَمَنْ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنْهُنَّ كَانَتْ فِيهِ خَصْلَةٌ مِنَ النِّفَاقِ حَتّٰى يَدَعَهَا، إِذَا اؤْتُمِنَ خَانَ، وَإِذَا حَدَّثَ كَذَبَ، وَإِذَا عَاهَدَ غَدَرَ، وَإِذَا خَاصَمَ فَجَرَ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن عمرو بن عاص رضی اللہ عنہ سے روایت ہے، رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: چار خصلتیں ہیں جس میں وہ ہوں گی وہ خالص منافق ہوگا۔ اور جس میں ان میں سے کوئی ایک خصلت ہوگی تو اس میں نفاق کی ایک خصلت ہوگی۔ یہاں تک کہ وہ اسے چھوڑ دے ۱- جب اس کے پاس امانت رکھی جائے تو خیانت کرے۔ ۲- جب بات کرے تو جھوٹ بولے۔ ۳- جب کوئی عہد (وعدہ) کرے تو بے وفائی کرے۔ ۴- اور جب کسی سے جھگڑے تو بدزبانی کرے (گالی دے)۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شُرُوطُ الْبَيْعِ الصَّحِيحِ

(صحیح خرید وفروخت کی شرطیں)

۸۷- عَنْ حَكِيمِ بْنِ حَزَامٍ رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ: "اَلْبَيِّعَانِ بِالْخِيَارِ مَا لَمْ يَتَفَرَّقَا ، فَإِنْ صَدَقَا وَبَيَّنَا بُورِكَ لَهُمَا فِي بَيْعِهِمَا ، وَإِنْ كَذَبَا وَكَتَمَا مُحِقَتْ بَرَكَةُ بَيْعِهِمَا۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت حکیم بن حزام رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دونوں سودا کرنے والوں کو اس وقت تک اختیار ہے، جب تک وہ جدا نہ ہوں۔ پس اگر وہ سچ بولیں اور چیز کی حقیقت صحیح صحیح بیان کردیں (یعنی کوئی عیب وغیرہ ہو تو بتلا دیں) تو ان کے اس سودے میں برکت ڈال دی جاتی ہے۔ اور اگر وہ چھپائیں اور جھوٹ بولیں تو ان کے سودے سے برکت مٹا دی جاتی ہے۔

اَلشِّرْكُ سَبَبُ الْخُلُودِ فِي النَّارِ

(شرک جہنم میں ہمیشہ رہنے کا سبب ہے)

۸۸- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بنِ مَسْعُودٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: "مَنْ مَّاتَ يُشْرِكُ بِاللّٰهِ شَيْئًا دَخَلَ النَّارَ۔" (رواه البخاري)

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترجمہ:- حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جو شخص اس حال میں مرے کہ وہ اللہ کے ساتھ کسی اور کو شریک ٹھہراتا تھا، تو وہ جہنم کی آگ میں جائے گا۔

عُقُوقُ الوَالِدَيْنِ مِنَ الْكَبَائِرِ

(والدین کی نافرمانی بڑا گناہ ہے)

٨٩- عَنْ عَبْدِ اللّٰهِ بْنِ عَمْرٍو رضی اللہ عنہ عَنِ النَّبِيِّ ﷺ قَالَ : " اَلْكَبَائِرُ: الإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ ، وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ ، وَقَتْلُ النَّفْسِ ، وَالْيَمِينُ الْغَمُوسِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ: حضرت عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: کبیرہ گناہ (یہ یہ) ہیں۔ اللہ کے ساتھ شریک گردانا، ماں باپ کی نافرمانی کرنا، قتل نفس (ناحق کسی کو ماردینا یا خودکشی کرنا) اور جھوٹی قسم کھانا۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نَفضُ الفِرَاشَ قَبلَ الإِضطِجَاعِ عَلَيهِ

(لیٹنے سے پہلے بستر کو جھاڑنا)

٩٠- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰه ﷺ : "إِذَا أَوٰى أَحَـدُكُمْ إِلَى فِرَاشِهِ فَلْيَنْفُضْ فِرَاشَهُ بِدَاخِلَةِ الإِزَارِ، فَإِنَّهُ لَا يَدْرِي مَا خَلَفَهُ عَلَيْهِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا، جب تم میں سے کوئی شخص اپنے بستر کی طرف آنے لگے تو وہ اپنے بستر کو اپنے تہ بند کے اندرونی حصے (یا کسی اور کپڑا وغیرہ) کے ساتھ جھاڑے اس لئے کہ اسے معلوم نہیں کہ اس پر کون سی چیز اس کے بعد آئی ہے۔

مِنَ الْكِيَاسَةِ اغْتِنَامُ الصِّحَةِ وَالفَرَاغِ

(تندرستی اور فرصت کو غنیمت جاننا عقل مندی کا تقاضہ ہے)

٩١- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضي الله عنه قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ : "نِعْمَتَانِ مَغْبُونٌ فِيهِمَا كَثِيرٌ مِنَ النَّاسِ الصِّحَةُ وَالْفَرَاغُ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وسلم نے فرمایا: دو نعمتیں ہیں ۔ اکثر لوگ (ان کے غلط استعمال کی وجہ سے) خسارے اور گھاٹے میں ہیں، صحت اور فراغت ۔

دُعَاءُ النَّوْمِ وَالإِسْتِيْقَاظِ

(سونے اور بیدار ہونے کے وقت کی دعا)

۹۲- عَنْ حُذَيْفَةَ رَضِيَ اللّٰه عنه قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ : إِذَا أَخَذَ مَضْجَعَهُ مِنَ اللَّيْلِ وَضَعَ يَدَهُ تَحْتَ خَدِّهِ ثُمَّ يَقُوْلُ: " اَللّٰهُمَّ بِاسْمِكَ أَمُوْتُ وَأَحْيَا ـ "وَإِذَا اسْتَيْقَظَ قَالَ: " اَلْحَمْدُلِلّٰهِ الَّذِي أَحْيَانَا بَعْدَ مَا أَمَاتَنَا وَإِلَيْهِ النُّشُوْرِ ـ" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت حذیفہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ جب نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اپنی خواب گاہ میں قرار پکڑتے تو اپنا (دایاں) ہاتھ اپنے (دائیں) رخسار کے نیچے رکھتے اور فرماتے: اے اللہ! تیرے نام کے ساتھ ہی میں مرتا ہوں اور زندہ (یعنی سوتا اور بیدار) ہوتا ہوں ۔ اور جب بیدار ہوتے تو فرماتے: تمام تعریفیں اس اللہ کیلئے ہیں جس نے ہمیں مارنے کے بعد زندگی عطاء کی اور اسی کی طرف لوٹ کر جانا ہے ۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

كَيْفَ كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَرْقِي نَفْسَهُ عِنْدَ النَّوْمِ بِاللَّيْلِ؟

(نبی ﷺ رات کو سوتے وقت کیسے اپنے آپ کو دم کرتے تھے؟)

٩٣- عَنْ عَائِشَةَ رَضِيَ اللّٰه عنهما أَنَّ النَّبِيَّ ﷺ: كَانَ إِذَا أَوَى إِلَى فِرَاشِهِ كُلَّ لَيْلَةٍ جَمَعَ كَفَّيْهِ ثُمَّ نَفَثَ فِيهِمَا فقرأفِيهِمَا ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدُ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ وَ ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ ثُمَّ يَمْسَحُ بِهَا مَا اسْتَطَاعَ مِنْ جَسَدِهِ، يَفْعَلُ ذَالِكَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہر رات کو جب اپنے بستر کی طرف قرار پکڑتے تو اپنی دونوں ہتھیلیوں کو اکٹھا کرتے پھر ان میں پھونکتے اور یہ سورتیں پڑھتے ﴿قُلْ هُوَ اللّٰهُ أَحَدُ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ﴾ اور ﴿قُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ﴾ اور پھر حسب طاقت ان ہتھلیوں کو جسم پر پھیر لیتے، ایسا تین مرتبہ کرتے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَلتَّعَوُّذُ مِنَ الدَّيْنِ

(قرض سے پناہ مانگنا)

٩٤- قَالَ سَمِعْتُ اَنَسًا رضی اللہ عنہ قَالَ: كَانَ النَّبِيُّ ﷺ يَقُوْلُ: "اَللّٰهُمَّ إِنِّيْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَضَلَعِ الدَّيْنِ وَغَلَبَةِ الرِّجَالِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے: یا اللہ! میں رنج اور غم اور عاجزی اور سستی اور بزدلی اور بخیلی اور کمر توڑ قرض اور دشمنوں کے غلبہ سے تیری پناہ چاہتا ہوں۔

العَزْمُ عِنْدَ الدُّعَاءِ

(دعا مانگتے وقت پختگی اختیار کرنا)

٩٥- عَنْ أَنَسٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ النَّبِيُّ ﷺ: "إِذَا دَعَا أَحَدُكُمْ فَلْيَعْزِمِ الْمَسْأَلَةَ، وَلَا يَقُوْلَنَّ اَللّٰهُمَّ إِنْ شِئْتَ فَأَعْطِنِيْ، فَإِنَّهُ لَا مُسْتَكْرِهَ لَهُ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فرمایا: جب تم میں سے کوئی شخص دعا کرے تو اسے چاہئے کہ عزم ویقین کے ساتھ سوال کرے، اور یوں ہرگز نہ کہے کہ اے اللہ! اگر تو چاہے تو مجھے دے، اس لئے کہ اسے کوئی مجبور کرنے والا نہیں ہے۔

أكثر دُعاءِ النَّبِيّ صلى الله عليه وسلم

(نبی صلی اللہ علیہ وسلم اکثر جو دعا مانگا کرتے)

٩٦- عَنْ اَنَسٍ ﷺ قَالَ: كَانَ اَكْثَرُ دُعَاءِ النَّبِيِّ ﷺ ﴿رَبَّنَا آتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّ فِي الآخِرَةِ حَسَنَةً وَّ قِنا عَذَابَ النَّارِ﴾ (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اکثر یہ دعا ہوا کرتی تھی (اے ہمارے مولا تو دنیا میں ہمیں نعمت و عافیت دے اور قیامت میں بھی نعمت اور آسائشیں نصیب کر، اور تو ہمیں آگ کے عذاب سے بچا)۔

الدُّعَاءُ النَّافِعُ

(فائدہ مند دعاء)

٩٧- عَنْ خَوْلَةَ بِنْتِ حَكِيمٍ رَضِيَ اللّٰه عنهاقَالَتْ : سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰهِ ﷺ يَقُوْلُ: " مَنْ نَزَلَ مَنْزِلًا ثُمَّ قَالَ:أَعُوْذُ بِكَلِمَاتِ

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

اللّٰہِ التَّامَّاتِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ، لَمْ یَضُرَّہُ شَیْءٌ حَتّٰی یَرْتَحِلَ مِنْ مَنْزِلِہٖ ذٰلِکَ۔" (رواہ مسلم)

ترجمہ:- حضرت خولہ بنت حکیم رضی اللہ عنہا بیان کرتی ہیں کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو فرماتے ہوئے سنا کہ جو شخص کسی منزل پر اترے، پھر یہ کہے: میں اللہ کے کامل کلمات کے ذریعے تمام مخلوق کے شر سے پناہ مانگتا ہوں، تو اسے اپنی اس منزل سے کوچ کرنے تک کوئی چیز نقصان نہیں پہنچائے گی۔

www.KitaboSunnat.com

طَرِیْقَةُ دُخُوْلِ الْجَنَّةِ بِغَیْرِ حِسَابٍ

(جنت میں بغیر حساب داخل ہونے کا طریقہ)

۹۸- عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ رضی اللہ عنہ اَنَّ رَسُوْلَ اللّٰہِ ﷺ قَالَ: "یَدْخُلُ الْجَنَّةَ مِنْ اُمَّتِیْ سَبْعُوْنَ اَلْفًا بِغَیْرِ حِسَابٍ، هُمُ الَّذِیْنَ لَا یَسْتَرْقُوْنَ، وَلَا یَتَطَیَّرُوْنَ وَعَلٰی رَبِّهِمْ یَتَوَکَّلُوْنَ۔" (رواہ البخاری)

ترجمہ:- حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: میری امت میں سے ستر ہزار ایسے آدمی ہیں جو جنت میں بغیر حساب کے داخل ہوں گے۔ یہ وہ لوگ ہوں گے جو جھاڑ پھونک نہیں کرواتے۔ اور نہ بدشگونی لیتے ہیں اور صرف اپنے رب پر بھروسہ رکھتے ہیں۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

الرِّبَا سَبَبُ اللَّعْنَةِ

(سود لعنت کا سبب اور باعث ہے)

۹۹- عَنْ جَابِرٍ رضی اللہ عنہ قَالَ: لَعَنَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ آكِلَ الرِّبَا وَمُوكِلَهُ وَكَاتِبَهُ وَشَاهِدَيْهِ وَقَالَ: هُمْ سَوَاءٌ (رواه مسلم)

ترجمہ:- حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود لینے والے، دینے والے، اور اس کے تحریر کرنے والے اور اس کے گواہوں پر لعنت فرمائی ہے نیز فرمایا: (گناہ کے ارتکاب میں) یہ سب مساوی اور برابر ہیں۔

فَضِيلَةُ الْكَلِمَتَانِ

(دو کلموں کی فضیلت)

۱۰۰- عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ رضی اللہ عنہ قَالَ: قَالَ رَسُولُ اللّٰهِ ﷺ: كَلِمَتَانِ خَفِيفَتَانِ عَلَى اللِّسَانِ، ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ، حَبِيبَتَانِ إِلَى الرَّحْمٰنِ: "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ۔" (رواه البخاري)

ترجمہ:- حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: دو کلمے ہیں، زبان پر ہلکے میزان میں بھاری اور رحمٰن کو بہت پیارے (اور وہ ہیں) "سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيمِ۔" اللہ پاک ہے اپنی تعریفوں اور خوبیوں کے ساتھ اللہ پاک ہے عظمتوں والا ہے۔

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

محکم دلائل و براہین سے مزین، متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

امام بخاری انٹرنیشنل اِسلامک یونیورسٹی

ایک نظر میں

آج کا یہ سائنسی دور جو کہ ایجادات کا دور ہے ضروری ہے کہ نسل نو کو ایک ایسا پلیٹ فارم مہیا کیا جائے جہاں وہ دینی علوم کے ساتھ ساتھ جدید عصری علوم سے بھی آشنا ہو سکے اور وہ اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر اس دور کے شانہ بشانہ زندگی بسر کر سکے۔

چنانچہ اسی جذبے کو مدنظر رکھتے ہوئے ضلع سیالکوٹ کی سرزمین میں ایک جدید اور بین الاقوامی معیار کے حامل ادارے کا آغاز کیا گیا ہے جو کہ سلطان المحدثین امام بخاریؒ کے اسم گرامی سے موسوم ہے۔ جس میں تشنگان علم اپنی علمی پیاس بجھانے میں مصروف ہیں۔

بلاتفریق و امتیاز ہر رنگ و نسل کے پروانوں کیلئے علم کی شمع روشن ہے۔

جامعہ کے تعلیمی سال کا آغاز مختلف شعبہ جات میں درج ذیل اوقات میں ہوتا ہے

درسِ نظامی ______ ماہِ شوال

الحرمین کالج 1st ایئر ______ ماہِ جولائی

امام ابن تیمیہؒ ہائی سکول 9th کلاس ______ ماہِ اپریل

مزید تفصیلات کیلئے یونیورسٹی کے دفتر میں رابطہ کریں

18 کلومیٹر ڈسکہ روڈ (موترہ) سیالکوٹ

ٹیلی فون نمبرز: 052-6227306-7-8 فیکس: 052-6227304

الداعی الی الخیر پروفیسر حافظ محمد مطیع الرحمن ایم اے

وائس چانسلر
امام بخاری انٹرنیشنل اِسلامک یونیورسٹی

الکریم پرنٹرز 23 بیسمنٹ سیٹھی پلازہ سیالکوٹ Ph:052-4602866 Mob:0333-8602486